Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.47

16 C 47

استت سری راو ھکا جی

سری راد ھکا جی سی سبکا بھلا ہے
کہ گلزار آفاق پھولا پھلا ہے

تمنا اونھین کی بدولت ہمین بھی
نھین خدشۂ درد و رنج و بلا ہے

استت سری سورج نارائن

سری سورج کا دھیان ارباب دین کو شاد کرتا ہے
کہ قید فکر و رنج و درد سی آزاد کرتا ہے

تمنا جسکی نورانی سے عالم ہو گیا روشن
اوسی کا نام ہر اہل تمنا یاد کرتا ہے

قطعہ تاریخ از مولف

یہ چالیسا جو اردو مین ہے اہی نظم ان سبھ زون
نظر مین جلوۂ فضل جناب انجنی ست ہے

تمنا نے لکھا یہ مصرعۂ تاریخ برجستہ
دل افزا دلکش و زیبا یون ست جی کی استت ہے

۱۸۴۰ واسبت

قطعہ تاریخ طبع از منشی دھنپت رای صاحب متخلص بہ محقق خلف منشی جیسکھ رای صاحب خیر آبادی متخلص بہ مقبول

تمنای ذی فہم و شیرین بیان نے
رقم کی جب استت یون ست بلی کی

کہا مجھسے تاریخ کو اے محقق
کہ خوش تھی ہوا گلشن دوستی کی

لکھا مینے فوراً یہ مصراع تا در
کہی بہتر استت مہابیر جی کی

۱۸۴۰ کہ راجہ سالباہن

ہنومان چالیسا مصنفہ منشی رام سہای تمنا خلف منشی پورنچند بن منشی اشری پرشاد متخلص بہ شعاعی ساکن محلہ نوبستہ شہر لکھنؤ قوم کایتھ سکسینہ مطبع تمنائی واقع لکھنؤ محلہ نوبستہ مین ماہ جولائی ۱۸۴۰ع مین بار اول طبع ہوا

INDIAN INSTITUTE

مادرِ خلق تمنّا ہین وہی
جو کہا کرتی ہین بھگوان کی جے

استت بشن جی

جو بشن کا نام لے رہا ہے
دانائی سے کام لے رہا ہے
جو بشن کا رام ہے تمنّا
نقدِ آرام لے رہا ہے

استت سری لچھمین جی

لچھمین جی ہین معینِ عالم
ہی فلک جن سی زمینِ عالم
شکت سی کب ہی کوئی گھر خالی
لامکان خود ہی مکینِ عالم

استت سری مہادیو جی

جو نکلے سدا شیو کا نام اپنی لب سے
ملے بارِ امید نخلِ طرب سے
سدا شیو کا ہی دھیان جنکو تمنّا
وہ مشہور ہین گیانیون کی لقب سے

استت سری شکت

شکت کا مرتبہ جو عالی ہے
شانِ جود و کرم نرالی ہے
اے تمنّا ہی شکت ہی سب کچھ
یہ نہ ہو پھر تو ہاتھ خالی ہے

استت سری کشن جی

دیو کی نندن کا جسکو دھیان ہے
صاحبِ حشمت وہی انسان ہے
ہی تمنّا کشن جی کی جسکو فکر
اُسکی ہر مشکل سدا آسان ہے

کرے گا جو ہر روز پاٹ اسکا شائق
تو ہو جائیگا نامدارِ خلائق
ہنومان کا گیان ہی سب پہ فائق
یہی دھیان ہے دل مین رکھنے کے لائق

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

تمنا کی بھی ہر تمنا ہو پوری
رہے قربت رنج و کلفت سے دوری
ہو اعزاز درشن سے دل کو بہوی
سر دست ہاتھ آئے نقدِ حضوری

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

سماپت شد

استت سری گنیش جی

نام گنیش راحت افزای روح و جان ہے
نام گنیش ہر دم ورد لب و زبان ہے
اس نام کی تمنا کیونکر نہو تمنا
ہر دیوتا اوسیکا سو دل سے مدح خوان ہے

استت سری رام جی

بھروسا جسے ہی سری رام جی کا
مزہ لوٹتا ہی وہی زندگی کا
تمنا تمنا ہی خالق جسے ہی
وہ محتاج ہرگز نہین ہی کسی کا

استت سری جانکی جی

جانکی جی سے ہوئی جان کی جے
گیان کی دھیان کی ارمان کی جے

۳۴
تن زار کو زور و قوت یہ بخشیں — زبانِ قلم کو بلاغت یہ بخشیں
دلِ خاکساران کو ہمت یہ بخشیں — غریبوں کو اسباب و دولت یہ بخشیں

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۵
یہی آرزومند کو شاد کر دیں — یہی فکرِ بنیادِ اولاد کر دیں
یہی قید کلفت سے آزاد کر دیں — یہی دل کا ویرانہ آباد کر دیں

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۶
نہیں منتر سے کم ہے یہ نام والا — بدل خوش ہے انکی ثنا کرنے والا
ہوا وہ ہی انسان ادنیٰ سے اعلیٰ — کہ جسنے زبان سے یہ مصرع نکالا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۷
ہے کیا فصل اچھی کہ آئی نئی رُت — ہنومان جی کی یہ لیلا ہے اُدبھت
اسی نام کی مین بھی کرتا ہون اُستت — پون سُت پون سُت پون سُت پون سُت

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۸
جو کوئی یہ اُستت پڑھے یا سُنائے — تو آرام سے لطف راحت اُٹھائے
تمنا جو ہو اوسکے دل کی بر آئے — اسی نام سے شمع سان لو لگائے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۹ عیاں خود ہین جلوے کرم گستری کے
دلیری کے جرأت کے چابکدستی کے
سب آثار چہرے سے ہین برتری کے
ملین پھل جو درشن ہون ایسے جری کے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۰ پریت آپ کے نام سے بھاگ جائے
نہ بھوت اور بلا کوئی قربت مین آئے
جو ہو انکا خادم وہ راحت اوٹھائے
زبان پر یہی نام ہر وقت لائے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۱ یہ وہ ذات ہے جسکی عظمت بڑی ہے
یہ وہ بات ہے جسکی شہرت بڑی ہے
یہ وہ فکر ہے جسکی شوکت بڑی ہے
یہ وہ ذکر ہے جسکی حشمت بڑی ہے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۲ یہی انجنی کی ہین انکھونکے تارے
یہی رام و سیتا و لچھمن کے پیارے
تو دل سے ہم بھی ہین خادم تمہارے
ادھر بھی ذرا ہون کرم کے اشارے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳۳ سدا شیو سری بشن سنکاد و برہما
سری اندر سورج سری رام و سیتا
یہ سب ہین یہی خواہ و مداح والا
نہ پھر کیون ہو ذات ایسی بنا مین یکتا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۴
سمندر نے خود آپ کی دُم بجھائی — تو پھر آتشِ تیز نے مونھ کی کھائی
وہانسے چلے آئے با صد صفائی — سری رام و لچھمن کی کی جبہہ سائی

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۵
نشانی سیا جی کی دکھلائی لاکر — سب احوال لنکا کہا سر جھکاکر
ہوئے رام خوش نقدِ امید پاکر — دعا آپ کو دی گلے سے لگاکر

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۶
نہ کیون آپ کا نام نامی ہو روشن — کہ ہین خیر خواہِ سری رام و لچھمن
ڈرے کیون نہ اس نام سے روح راون — ہوئے تخت لنکا کے وارث بھبھیکھن

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۷
پڑا بان شکتی کا جس دم لکھن پر — اودا سی سی چھائی رخِ انجمن پر
زمین کانپی غل پہونچا چرخِ کہن پر — تو صدمہ ہوا خاطرِ صف شکن پر

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۸
نشانِ منازل بھبھیکھن سے پاکر — یہی بید لنکا کا لائے اوٹھاکر
بھرت جی کو بھی راہ مین آزماکر — سجیون کا پربت اوٹھا لائے جاکر

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۹
ہوئے وانسے رخصت تو گلشن مین آئے
ثمر تازہ و خوب چن چن کے کھائے
درخت اونچے اونچے جو توڑے گرائے
تو سب راکھشش ڈر گئے تلملائے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۰
مقابل ہوئے فتنہ گر آکے انسے
ہوئے پست سب منھ کی کھا کھا کے انسے
جو بھاگے ستمگر سزا پا کے انسے
لڑا پھر نہ کوئی بھی شرما کے انسے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۱
جو راون کے فرزند نے کی شرارت
تو صاف آگئی آپ کو بھی حرارت
اچھے کی نہ کس طرح کی ہوئی حقارت
ہوا دست اقدس سے دم بھر مین غارت

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۲
جو پھر میگھ ناد آیا انکے مقابل
ہوئے برمھ کی پھانس مین آپ داخل
شرارت پہ مائل جو تھے سارے جاہل
اونھین کا جلا آتش کینہ سے دل

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲۳
لگی آگ دم مین تو اوٹھے وہ جلکر
جلا ڈالی سونے کی لنکا اوچھلکر
بچایا جو قصر بھیکھن سنبھل کر
تو حاسد جلے دست افسوس ملکر

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۴ نہ تھی قربِ دامن جو گردِ کدورت
سوئے باغ لنکا گئے بو کی صورت
جو تھی سُبھ لگن اور سُپھل تھی مہورت
تو آئی نظر جانکی جی کی مورت

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۵ شجر پر ثمر کی طرح جلوہ گر تھے
نگہبان اِس حال سے بیخبر تھے
جو مطلب کے سامان پیشِ نظر تھے
وہ مدّاح رگھنا تھہ جی سربسر تھے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۶ سری جانکی نے جو یہ طور دیکھا
سوِ نخل تازہ بصد غور دیکھا
ہنومان نے بھی جو فی الفور دیکھا
تو دیبی نے وہ طرز ہی اور دیکھا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۷ ہنومان جی صاف اُترے شجر سے
ہوئے جبہہ سائی سیا چشم و سر سے
وہ بولین کہ آئے کہان اور کدھر سے
یہ بولے کہ آئے ہین ہم حکم ہر سے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۸ جو دیکھا سری جانکی جی کو غمگین
وہ انگشتری رام کی دی بہ تمکین
سیا جی بھی نقشِ نگین پڑھکے بولین
کہ تم قاصدِ رام ہو صاحبِ دین

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۹
سمندر کیا طے تو لنکا کو دیکھا
مکانات و باغاتِ زیبا کو دیکھا
نظر سے جو انبوہِ اعدا کو دیکھا
تو راون کی فوجِ توانا کو دیکھا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۰
جو سرسا پئے امتحان پاس آئی
ہوئی مائلِ زور و جنگ آزمائی
تو شکل آپ نے اُسکو ایسی دکھائی
کہ سرسا کو تابِ اقامت نہ آئی

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۱
جو سرکش مقابل ہوا اُسکو مارا
لڑا آ کے جو بد گہر جی سے ہارا
ہے دنیا مین زور آپ کا آشکارا
اُنھین کا ہی مجھ ناتوان کو سہارا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۲
کیا دورہ قصرِ لنکا بصد شان
کہ تھی عین حیرت مین چشمِ نگہبان
بھبھیکھن کے گھر تک جو جا پہونچا وان
تو وہ ہو گیا ایسی آمد سے حیران

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۱۳
بھبھیکھن کو جب طالبِ رام پایا
تو نام و نشانِ مبارک بتایا
پتا جب سیا جی کا اوس سے لگایا
تو آگے کو اپنا قدم پھر بڑھایا

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

پون سُت وہی انجنی سُت وہی ہین
بہارِ گلِ گلشنِ پرتھوی ہین
جو یکتائے عالم مہابیر جی ہین
سخی ہین ذکی ہین گنی ہین بلی ہین

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

بلا آپ کے نام اقدس سے رد ہو
سروپ آپکا نورِ چشمِ خرد ہے
جو ذات آپ کی واقفِ نیک و بد ہو
کرم کیجیے مجھپہ وقتِ مدد ہے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

نہان کا خزانے کہان آپ کے ہین
سری رام خود مدح خوان آپ کے ہین
خیالات دل مین جہان آپ کے ہین
تو جلوے نظر مین عیان آپ کے ہین

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

جو سگریو پر آپ نے کی عنایت
تو بھولا وہ رنج و الم کی حکایت
دلِ پاک مین تھی صفائی نہایت
کسیکو نہ باقی رہی کچھ شکایت

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

جو تھا جستجوئے سیا جی کا سامان
ہوئے جامونت اور انگد پشیمان
فقط آپ ہی ایسے تھے مردِ میدان
کہ اترے سمندر سے باشوکت و شان

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

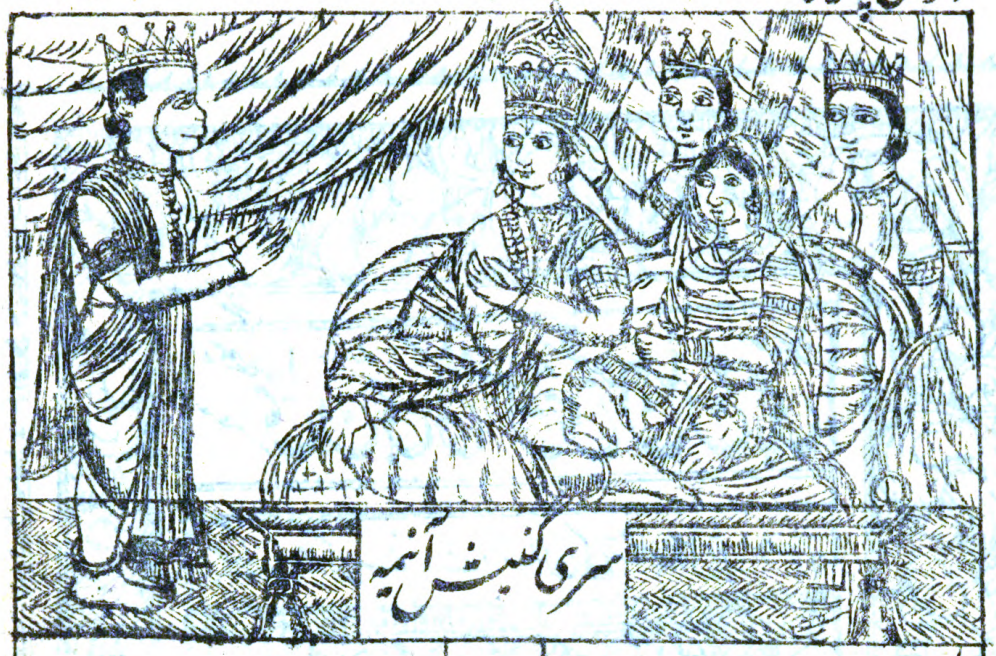

۱

مہادیو و برہما و بھگوان کی جے
سری گور کی شوکت اور شان کی جے
سری رام و سیتا کے استھان کی جے
سری لچھمن و بھرت کے گیان کی جے

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۲

ہنومان جی کا رہے نام لب پر
کہ ہے جنکا فضلِ جہانگیر سب پر
رہے خامہ کی نوک حدِ ادب پر
فدا دل ہو سبکا بیانِ طرب پر

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

۳

مہابیر ہیں سرپرستِ زمانہ
عیاں جنکی عظمت کا ہے کارخانہ
کرم انکا خلقت پہ ہے جاودانہ
ہو ورد زبانِ جہان یہ ترانہ

ہنومان کی جے ہنومان کی جے

Hanuman Chalisa

INDIA INSTITUTE

سری بھگوان جی کی فضل سے ہی مقبول جہان پوتھی

جسکے پاٹ کرنے سے انسان کی تمنا بر آتی ہے موسوم بہ

ہنومان چالیسا

مصنفہ منشی رام سہائے صاحب تمنا ساکن محلہ نوبستہ شہر لکھنؤ

مطبع تمنائی میں لکھنؤ منشی پورن چند کی حسن سعی سے چھپا

Hanumān cālīsā.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.